



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 4, 2017

For immediate release

Senate Standing Committee approves Companies Bill 2017

ISLAMABAD, May 4: The Senate Standing Committee on Finance, Revenue, Economics Affairs, Statistics and Privatization has approved the Companies Bill, 2017, after proposing certain changes. The Bill, which is meant to replace the Companies Ordinance, 1984, was passed by the National Assembly on February 6, 2017.

The committee convened nine sessions to discuss the Bill clause by clause and after detailed deliberations proposed certain changes. The proposed changes aim to empower women, enhance rights of disabled people and ensure ease of doing business. The Bill along with the amendments will soon be placed before the Senate.

The major changes proposed by the committee include provisions for mandatory presence of a female member on the board of companies to be notified by the SECP. The procedures regarding signing of statutory returns and making changes in the memorandum of association of the company have been simplified. The provision for winding up of companies by the courts has been rationalized. Further, any major change in the shareholding of the company shall be reported to the SECP in an expeditious manner.

The mechanism has been introduced to enable companies to indemnify their officers through insurance cover. The SECP has been empowered to increase the limit of paid-up capital beyond ten million rupees for mandatory filing of audited financial statements by the private company. Every public interest company, which has 50 or more employees will be required to hire two percent disabled individuals.

The Bill intends to encourage and promote corporatization in Pakistan based on the best international practices. It contains provisions, including, simplifying the procedure for incorporation of companies, enabling maximum use of technology, as well as encouraging paperless environment at all levels and relaxations to small and medium enterprises.

The law will facilitate the growth of economy in general and the corporate sector in particular by providing simplified procedure for ease of starting and doing business, greater protection of investors and augmenting corporatization in the country.

The SECP chairman thanked the Senate, National Assembly and the members of the Standing Committees for the time spent on review and value addition in the Bill. He also congratulated the nation on this historic moment where the corporate law has been revamped to bring it on a par with international jurisdictions after 33 years. He expressed the hope that this would be a game changer for the Pakistani economy.

سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے کمپنیز بل 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد (4 مئی) سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محصولات اور معاشی امور نے کمپنیز بل 2017 میں اہم ترامیم اور تجاویز کے ساتھ بل کے مسودے کی منظوری دے دی ہے۔ قومی اسمبلی اس بل کی منظوری پہلے ہی دے چکی ہے۔ کمپنیز بل 2017 نافذ ہونے کے بعد کمپنیز آرڈیننس 1984 کی جگہ لے گا۔

اس سلسلے میں سینٹ کی قائمہ کمیٹی کے نواجلاس ہوئے جن میں بل کے مسودے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور کمیٹی نے اہم ترامیم تجویز کیں۔ کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم معذور لوگوں کے حقوق کو یقینی بنانے، عورتوں کو زیادہ سے زیادہ حقوق دینے اور کاروبار کرنے کو آسان بنانے سے متعلق تھیں۔ کمیٹی کی منظوری کے بعد بل کا مسودہ منظوری کے لئے سینٹ آف پاکستان میں پیش کیا جائے گا۔

کمیٹی کی جانب سے تجویز کی گئیں نمایاں ترامیم میں نئے کمپنیز قانون کے مطابق عوامی مفادات کی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کم از کم ایک خواتین ممبر کی لازمی شمولیت کے لئے شش شامل کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کمپنیوں کے گوشواروں کو جمع کروانے اور کمپنیوں کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن میں تبدیلی کے طریق کار کو آسان بنا دیا گیا ہے اور عدالے کے ذریعے کمپنیوں کو بند کرنے کے عمل میں بھی مناسب تبدیلیاں کی گئیں ہیں۔ علاوہ ازیں، کمپنی کی ملکیت میں کسی خاص تبدیلی کے بارے میں بھی ایس ای سی پی کو مطلع کیا جانا ضروری ہوگا۔ کمپنیوں کے لئے سسٹم متعارف کروایا جائے گا جس کے ذریعے وہ انٹرنس کی سہولت فراہم کر کے اپنے ملازمین کو معاوضہ دے سکیں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ، ایس ای سی پی کو اختیار دے دیا گیا ہے کہ کسی بھی نجی کمپنی کے ادائے سرمائے میں ایک کروڑ روپے سے زائد کے اضافے کو کمپنی کی آڈٹ شدہ مالیاتی سٹیٹمنٹ سے مشروط کرے۔ ہر ایک عوامی مفادات کی کمپنی جس میں پچاس یا اس سے زائد ملازم ہوں کے لئے لازمی ہو گا کہ وہ اپنے ادارے میں دو فیصد ملازمین معذروں کو ملازم تہیں دیں۔

کمپنیز بل 2017 پر آنے آرڈیننس کی جگہ لے گا جبکہ اس میں کمپنیوں سے متعلق تمام قوانین کو مستحکم کیا گیا ہے اور عالمی معیارات کے مطابق اس طریقے سے ترتیب دیا گیا ہے جو کہ ملک میں کارپورائٹیشن کے فروغ میں معاون ہوں۔ نئے قانون میں کمپنیوں کے انداز کو طریق کار کو آسان بنا دیا گیا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے جبکہ کاغذ کے کم سے کم استعمال کو ترجیح دی گئی ہے اور سال اینڈ میڈیم انٹرنیٹ پر انٹرنز کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی گئیں ہیں۔

نیا قانون ملک میں سرمایہ کاری اور کاروبار کرنے کو آسان بنانے کے ذریعے معاشی نمو اور کارپوریٹ سیکٹر کے فروغ کا سبب بنے گا۔ اس قانون میں سرمایہ کاروں کے مفادات کو بہترین تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور معیشت کو دستاویزی شکل دینے کے لئے اقدامات کئے گئے ہیں۔

چیئر مین ایس ای سی پی جناب ظفر حجازی نے ایس ای سی پی کے متعارف کردہ کمپنی بل 2017 کو زیر غور لانے اور ایک ایک شق کا جائزہ لےنے اور رہنمائی پر سینٹ و قومی اسمبلی اور قائمہ کمیٹیوں کے تمام اراکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے اس تاریخی قانونی کی منظوری پر قوم کو بھی مبارکبادی اور امید ظاہر کی کہ کمپنیز کا نیا قانون ملک کی معیشت میں ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

Press Release

May 4, 2017

For immediate release

SECP registered 884 companies in April

ISLAMABAD, May 4: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) during the month of April registered a record number of 884 companies, witnessing an increase of 40 percent as compared to same month of preceding year.

During the first ten months of current fiscal year, 6,763 new companies were registered. As compared to the corresponding period last year, it represents a growth of 34 percent. The massive increase in number of new companies is the direct result of various reforms measures introduced by the SECP, particularly the elimination of purchase of third party digital signatures and introduction of simple and hassle-free CNIC based user ID and PIN system for incorporation and post incorporation activities.

It has also been noted that 77 percent of companies have been registered through eServices (online mode); 60 percent have been incorporated through consultants while entrepreneurs got 40 percent of companies incorporated with assistance of incorporation and facilitation wings of CROs.

Around 85 percent companies were registered as private limited companies, while around 13 percent companies were registered as single member companies. Two percent of the companies were registered as public unlisted, non-profit associations, trade organizations and foreign companies.

The service sector took the lead with 136 companies, followed by trading with 128. Construction came in third with 124 companies. The other sectors' share is: IT 89, tourism 57, education 35, food and beverages 24, engineering 22, real estate development 20, transport and fuel and energy 19 each, pharmaceutical and corporate agricultural farming 15 each, power generation and auto allied 12 each, cable and electric goods and communication with 11 each. And 135 companies belonged to other sectors. Moreover, 4 foreign companies were also registered by the CROs in Karachi and Lahore.

Foreign investment has been reported in 57 new companies. These companies have foreign investors from, Australia, China, Germany, Italy, Japan, Jordan, South Korea, Kuwait, Netherlands, Norway, Qatar, Saudi Arabia, South Africa, the UK and the US.

In the month, the highest numbers of companies, i.e. 310, were registered at the Company Registration Office (CRO), Islamabad, followed by 258 and 176 companies registered at CRO Lahore and Karachi respectively. The CROs in Peshawar, Multan, Faisalabad, Quetta, Sukkur and Gilgit-Baltistan registered 50, 41, 18, 12, 6 and 13 companies respectively.

Tickers:

1. SECP registered 884 companies in April.
2. Company Registration Office Islamabad registered 310 companies followed by CROs in Lahore and Karachi with 258 and 176 companies respectively.
3. 136 companies have been registered in services, followed by trading with 128, construction with 124, information technology with 89.
4. Foreign investment has been witnessed in 57 new companies.

اپریل میں ایس ای سی پی نے ۸۸۴ نئی کمپنیاں رجسٹر کیں

اسلام آباد، ۴ مئی ۲۰۱۷: اپریل کے مہینے میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) نے آٹھ سو چوراسی نئی کمپنیاں رجسٹر کیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں کمپنیوں کی رجسٹریشن میں چالیس فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ موجودہ مالی سال کے ابتدائی دس ماہ کے دوران مجموعی طور پر چھ ہزار سات سو تریسٹھ نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ گزشتہ سال کی اسی مدت کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو کمپنیوں کی رجسٹریشن میں چونتیس فیصد اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کمپنیوں کی رجسٹریشن میں یہ نمایاں اضافہ ایس ای سی پی کی جانب سے متعارف کروائی گئی اصلاحات خاص طور پر فریق ثالث سے ڈیجیٹل دستخط خریدنے کی شرط کے خاتمے اور کمپنی کی انکارپوریشن اور بعد از انکارپوریشن سرگرمیوں کے لئے قومی شناختی کارڈ پر مبنی یوزر آئی ڈی اور خفیہ شناختی علامت متعارف کروانے کا براہ راست نتیجہ ہے۔

رجسٹر کروائی گئی کمپنیوں میں سے ستر (۷۷) آن لائن سروسز کے ذریعے رجسٹر کروائی گئیں؛ ساٹھ فیصد کمپنیاں کنسلٹنٹس کی مدد سے جب کہ چالیس فیصد سی آراوز کے انکارپوریشن و سہولیات ونگز کی مدد سے انکارپوریت کروائی گئیں۔

تقریباً پچاس فیصد کمپنیاں بطور پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی رجسٹر کروائی گئیں جب کہ تیرہ فیصد کمپنیاں بطور ایک رکنی کمپنی اور دو فیصد کمپنیاں پبلک آن لسٹڈ، غیر منافع بخش انجمنوں، تجارتی تنظیموں اور غیر ملکی کمپنیوں کے طور پر رجسٹر ہوئیں۔

سب سے زیادہ ایک سو چھتیس کمپنیاں خدمات کے شعبے میں رجسٹر ہوئیں، جس کے بعد ٹریڈنگ میں ایک سو اٹھائیس، تعمیرات سے منسلک ایک سو چوبیس، آئی ٹی کی نواسی، سیاحت کی ستاون، تعلیم کے شعبہ میں پینتیس، فوڈ اور بیوریجز میں چوبیس، انجنئرنگ کے شعبہ میں بائیس، ریل سٹیٹ ڈویلپمنٹ کی بیس، ٹرانسپورٹ اور فیول و انرجی میں انیس انیس، فارماسیوٹیکل اور کارپوریٹ ایگریکلچر فارمنگ میں پندرہ پندرہ، پاور جنریشن اور آٹو سے جڑے شعبوں میں بارہ بارہ، کیبل، الیکٹرانک مصنوعات اور مواصلات سے منسلک گیارہ گیارہ کمپنیاں رجسٹر کی گئیں۔ جب کہ ایک سو پینتیس کمپنیاں دیگر مختلف شعبوں میں جبکہ چار غیر ملکی کمپنیاں لاہور اور کراچی میں رجسٹر ہوئیں۔

علاوہ ازیں ستاون کمپنیوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی۔ ان سرمایہ کاروں کا تعلق آسٹریلیا، چین، جرمنی، اٹلی، جاپان، اردن، جنوبی کوریا، کویت، نیدرلینڈز، ناروے، قطر، سعودی عرب، جنوبی افریقہ، امریکہ اور برطانیہ سے ہے۔

دسمبر میں سب سے زیادہ رجسٹریشن اسلام آباد کے کمپنی رجسٹریشن آفس میں ہوئی جہاں تین سو دس کمپنیاں رجسٹر کی گئیں جبکہ لاہور میں دو سو اٹھاون، کراچی میں ایک سو چھتر، پشاور میں پچاس، ملتان میں اکتالیس، فیصل آباد میں اٹھارہ، کوئٹہ میں بارہ، سکھر میں چھ اور گلگت بلتستان میں تیرہ کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔

PAK LAW PUBLICATIONS
LATEST UPDATE

ملکز:

اپریل میں ایس ای سی پی نے آٹھ سو چوراسی نئی کمپنیاں رجسٹر کیں۔

اسلام آباد کے کمپنی رجسٹریشن آفس میں تین سو دس، لاہور میں دو سو اٹھاون اور کراچی میں ایک سو چھتر نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔

خدمات کے شعبے میں ایک سو چھتیس، ٹریڈنگ میں ایک سو اٹھائیس، تعمیرات میں ایک سو چوبیس اور آئی ٹی میں نواسی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔

ستاون کمپنیوں میں غیر ملکیوں نے سرمایہ کاری کی۔